نبی کریمؐ کا آخری خطبہ ایم کیوایم کا منشور ہے، ملک میں ایسا نظام قائم کرینگے جہاں امیر اور غریب کو ایک دوسرے پر فوقیت نہیں ہوگی، سب کی عزت برابر ہوگی۔ الطاف حسین

اسلام ہماری بنیاد، جمہوریت اسکی عمارت، سوشلزم کے اچھے نکات اس عمارت کی اینٹیں، کنٹرولڈ پرائیوٹائزیشن اور کنٹرولڈ کیپٹل ازم اس عمارت کا رنگ ونکھار ہیں

ایک عوامی انقلاب تیونس، اردن اور مصر میں آپ دیکھ رہے ہیں اور دوسرا عوامی انقلاب آج جناح گراؤنڈ میں دیکھنے میں آیا

فوج کے جرنیل، افسر اور سپاہی ملک کو لوٹ مار سے نجات دلانے کیلئے انقلاب میں عوام کا ساتھ دیں

آج کے تاریخی جلسہ قومی یکجہتی کے بعد بھی اگر کوئی ایم کیوایم کو لسانی جماعت کہئے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے افراد پر مشتمل جلسہ قومی یکجہتی سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔30، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ نبی کریمؐ کا آخری خطبہ ایم کیوایم کا منشور ہے اور ایم کیوایم پاکستان میں ایسا نظام قائم کرے گی جہاں امیر اور غریب کو ایک دوسرے پر فوقیت نہیں ہوگی بلکہ سب کی عزت برابری کی بنیاد پر ہوگی۔ دین اسلام ہماری بنیاد ہے، جمہوریت اس کی عمارت، سوشلزم کے اچھے نکات اس عمارت کی اینٹیں، کنٹرولڈ پرائیوٹائزیشن اور کنٹرولڈ کیپٹل ازم اس عمارت کا رنگ ونکھار ہیں۔ بے لگام سرمایہ دارانہ نظام، بے لگام سوشلزم اور بے لگام جمہوریت بے کار ہے۔ یہ بات انہوں نے عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں پاکستان کی مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے افراد پر مشتمل جلسہ قومی یکجہتی کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں خالصتاً پنجابی، سندھی، بلوچ، پختون، سرائیکی، کشمیری بلتستانی گلگتی، ہزاروال، کوہستانی، کچھی، میمن، گجراتی، کاٹھیاواڑی، گودھرا، مارواڑی، بنگالی برادری اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد کے علاوہ ہندوؤں، سکھوں، عیسائیوں اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی شرکت کی۔ شرکاء کی لاکھوں کی تعداد میں شرکت کے باعث جناح گراؤنڈ میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی تاحد نگاہ عوام کے سر دکھائی دے رہے تھے جبکہ سنگم گراؤنڈ، عائشہ منزل اور اللہ والا چوک سے جناح گراؤنڈ آنے والی سڑکوں پر بھی انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دے رہا تھا۔ جناب الطاف حسین نے اردو، انگریزی، پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی، کشمیری، سرائیکی، بلتی، ہزاروال اور بنگلہ زبان میں شرکاء کو خیر مقدم کیا اور مختلف زبانوں میں شرکاء سے خطاب بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے پاکستان میں عوامی انقلاب کی بات کی تو بعض ناقدین کی جانب سے اس پر تنقید کی گئی کہ انقلاب کسے کہتے ہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ تیونس، اردن اور مصر میں عوامی انقلاب آپ دیکھ رہے ہیں اور دوسرا عوامی انقلاب آج جناح گراؤنڈ میں دکھائی دے رہا ہے کہ آج پاکستان کی تمام قومیتوں، برادریوں، مسالک اور مذاہب کے لوگ ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہیں۔ قومی یکجہتی کا یہ جذبہ یا تو تحریک پاکستان کے وقت بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں نظر آیا تھا یا آج نظر آرہا ہے، اسے انقلاب نہیں تو اور کیا کہا جائے گا۔ میں دعویٰ کرتا ہوں کہ جتنی بڑی تعداد میں آج پاکستان کی تمام قومیتوں، برادریوں اور مختلف مذاہب کے لوگ جلسہ قومی یکجہتی میں شریک ہیں اتنی بڑی تعداد میں لوگ کسی بھی جماعت کے تحت آج تک جمع نہیں ہوئے۔ جناب الطاف حسین نے ملک کے مختلف شہروں سے آنے والے دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آپ گواہ رہیں کہ اس جلسہ میں آپ کو یا لاکھوں شرکاء کو بندوق کی نوک پر نہیں لایا گیا ہے۔ مخالفین جان لیں کہ ایم کیوایم کے پاس امن، محبت، بھائی چارے اور پیار کے ہتھیار ہیں۔ انہوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر تمام قومیتوں کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی بھی قومیت سے لڑنا نہیں چاہتے، ہم شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کے پیغام امن کے ماننے والے ہیں اور ان کی تعلیمات کے مطابق پورے پاکستان سمیت دنیا بھر میں امن ومحبت اور بھائی چارے کا فروغ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اکثریت کا مذہب دین اسلام ہے، اسلام زندگی کے ہر شعبہ میں مساوات کا درس دیتا ہے، اسلام کے معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے منشور پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دین اسلام ہماری بنیاد ہے، جمہوریت اس کی عمارت، سوشلزم کے اچھے نکات اس عمارت کی اینٹیں، کنٹرولڈ پرائیوٹائزیشن اور کنٹرولڈ کیپٹل ازم اس عمارت کا رنگ ونکھار ہیں۔ بے لگام سرمایہ دارانہ نظام، بے لگام سوشلزم اور بے لگام جمہوریت بے کار ہے۔ جمہوریت کا مطلب جمہور اور عوام ہے لیکن گزشتہ 63 برسوں سے جمہوریت کے نام پر پاکستان کی ایوانوں اور اسمبلیوں میں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی اکثریت کے بجائے دو فیصد موروثی، جاگیردار، وڈیرے، سرمایہ دار اور قومی لٹیروں اور ان کی اولادیں اقتدار میں آتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی جانب سے حجۃ الوداع کے موقع پر دیا گیا آخری خطبہ ہی ایم کیوایم کا منشور ہے، ایم کیوایم سرکار دو عالمؐ کی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں کسی امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر، کسی گورے کو کالے پر، کالے کو گورے پر، کسی بھی قومیت کو کسی دوسری قومیت پر کوئی فوقیت نہ ہو بلکہ جو بھی پاکستانی ہوگا وہ برابر کا شہری ہوگا۔ جہاں امیر اور غریب

سب کی عزت برابری کی بنیاد پر ہوگی ۔ایم کیوایم ایسا نظام نافذ کرے گی جو حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کے فلسفہ کے پیمانے پر پورا اترتا ہو، جہاں پاکستان کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو بلا امتیاز رنگ ونسل اور زبان رہنے کیلئے باعزت جگہ، باعزت روزگار اور مقام ملے ۔انہوں نے اردو بولنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج کے دن عہد کریں کہ اگر کوئی تمہاری آبادی پر حملہ کرے تو کسی پر جوابی حملہ نہیں کرنا بلکہ پختونوں ،سندھیوں ، بلوچوں ، پنجابیوں اور دیگر قومیتوں کو اپنا بڑا بھائی ماننا۔ جناب الطاف حسین نے جاگیرداروں ، وڈیروں اور قومی لٹیروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج کے بعد غریبوں اور کمزوروں پر ظلم کرنا بند کردیں وگرنہ ان غریبوں کے ہاتھ ان کی گردنوں پر ہونگے ۔ جولوگ یہ کہتے ہیں کہ ایم کیوایم سڑکوں پر لٹکانے والے انقلاب کی بات کرتی ہے تو وہ جان لیں کہ جب عوامی انقلاب آئے گا تو نہ صرف قومی خزانے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا اور غریب عوام کو ظلم وستم کا نشانہ بنانے والوں کو سڑکوں پر لٹکایا جائے گا بلکہ اس عمل کو غلط قرار دینے والوں کو بھی لٹکایا جائے گا۔عوامی انقلاب آیا تو غریب مزدوروں کو مخالفت کی بنیاد پر بھٹیوں میں زندہ جھونکنے والوں کو بھی عبرت کا نشان بنادیا جائے گا۔غریبوں پر ظلم کرنے والے جاگیرداروں ، وڈیروں اور بڑے بڑے سرمایہ داروں کے محلات اور جاگیریں چھین کر وہاں اسپتال، کالج، اسکول اور خواتین کیلئے ووکیشنل سینٹرز بنائے جائیں گے ۔اسٹریٹ کرائمز، ڈکیتی اور اغواء برائے تاوان کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے آئین میں موجودان جرائم کی سزامیں ترمیم کی جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کوکڑی سے کڑی سزادی جاسکے اوران سنگین جرائم کا تصور نہ کرسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے تاریخی جلسہ قومی یکجہتی کے بعد بھی اگر یہ کہیں کہ ایم کیوایم لسانی جماعت ہے ان کیلئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ ’’لعنت اللہ علی الکاذبین‘‘ یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ اگر اب بھی کوئی یہ کہے کہ ایم کیوایم غریبوں کی واحد جماعت نہیں ہے ان کیلئے یہی کہا جائے گا کہ ’’لعنت اللہ علی المنافقین‘‘ یعنی منافقوں پر اللہ کی لعنت۔اور پیار محبت اور یکجہتی کا جلسہ دیکھنے کے بعد بھی کوئی ایم کیوایم کو لسانی جماعت کہے تو ان کیلئے ہم کہیں گے کہ ’’لعنت اللہ علی الشیاطین‘‘ ۔ جناب الطاف حسین نے پنجابی زبان میں کہا کہ جاگیردار، وڈیرے اور ملک کی دولت لوٹ کر راتوں رات دولتمند بننے والے کان کھول کرسن لیں کہ الطاف حسین انقلاب کیلئے میدان میں آ گیا ہے، اب غریب ہاری کسان ظالم جاگیرداروں کے سامنے کھڑے ہوں گے اور اگران پر اب ظلم ہوا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔انہوں نے فوج کے جرنیلوں ، افسروں اور سپاہیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ انقلاب میں عوام کا ساتھ دینا، جو عوام کا ساتھ دینے کے بجائے طاقت استعمال کریں گے عوام ان سے مقابلے کیلئے تیار ہوں گے اور فوج رینجرز کے جوافسران اور سپاہی اپنی وردیاں اتار کر ملک سے کرپشن اور لوٹ مار کے خاتمہ کیلئے غریبوں کا ساتھ دیں گے عوام انہیں گلے لگائیں گے۔انہوں نے ملک بھر کے طلبہ وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب مزید انتظار نہ کریں بلکہ ملک میں انقلاب برپا کرنے کیلئے الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کریں اور غریبوں کا ساتھ دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ چارروز قبل لاہور میں ایک امریکی شہری نے تین لوگوں کو قتل کردیا تو امریکہ نے اس کی رہائی کا مطالبہ کرڈالا۔اس بات پر کوئی سیاستداں نہیں بولا، اگر اس پر کوئی بولا تو صرف الطاف حسین بولا کہ امریکہ اپنے شہری کی رہائی کا مطالبہ تو کرتا ہے لیکن پاکستانی قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے بارے میں امریکہ کا کیا خیال ہے؟ اسے رہا کیوں نہیں کیا جاتا؟ ۔انہوں نے امریکہ اور ویسٹ سے کہا کہ آپ پاکستان سے برابری کی بنیاد پر دوستی کریں ،ہمیں خیرات نہیں بلکہ برابری کا سلوک اور برابری کی عزت چاہیے۔انہوں نے بلوچستان کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پہلے آزاد تھا اب وہ پاکستان کا حصہ ہے، ناانصافیوں کی وجہ سے آج بلوچ ناراض ہیں، ان پر گولی چلانا بند کی جائے ، بلوچ عوام سے بات کی جائے ، بلوچستان اور دیگر صوبوں کے وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے، بلوچستان سے گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے، جو لاپتہ ہیں انہیں بازیاب کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سرائیکی عوام، جنوبی پنجاب، ملتان، بہاولپور اور ہزارے کے عوام اپنے لئے صوبے کا مطالبہ کررہے ہیں، جہاں بھی عوام صوبہ کا مطالبہ کررہے ہیں وہاں عوامی ریفرنڈم کرکے صوبے بنائے جائیں، اس میں کوئی حرج نہیں، ملک کو بچانے کیلئے عوام کا احساس محرومی دور کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے ملک کی معاشی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی معیشت نوٹ چھاپنے سے بہتر نہیں ہوگی، معاشی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے حقیقت پسندانہ اقدامات کئے جائیں، وزراء کی فوج کم کی جائے، وزراء اور بیوروکریسی کی عیاشی بند کی جائے، اگر یہ سب نہیں کیا جائے گا تو ملک میں انقلاب آئے گا اور انقلاب آیا تو ظالموں کو بھاگنے نہیں دیا جائے گا۔انہوں نے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عمل درآمد کرواور کرپشن کا خاتمہ کرو ورنہ انقلابی سڑکوں پر آکر کرپشن کرنے والوں کو کرپشن کرش مشینوں میں ڈال دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کراچی میں جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے تاجروں، صنعتکاروں سے بھتہ کی وصولی کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت سے کہا کہ یہ سلسلہ بند کرایا جائے، ہم خونی انقلاب نہیں بلکہ ووٹ کے ذریعے انقلاب لانا چاہتے ہیں لیکن اگر بھتہ وصول کرنے والے بدمعاشوں نے اپنا رویہ نہیں بدلا تو ہم ظالموں اور بدمعاشوں سے نمٹنے کیلئے جانیں دینے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے تمام نسلی، لسانی ثقافتی اکائیوں، تمام برادریوں اور تمام مذاہب کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے آج کے جلسہ قومی یکجہتی کو کامیاب بنایا ہے، اب یہ جلسہ پورے ملک میں عملاً قومی یکجہتی قائم کرے گا۔انہوں نے پورے ملک کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آیئے ہم سب متحد ہوکر ایک قوت بن جائیں، پاکستان ایک آزاد ملک ہے، آیئے، پاکستان کو امریکہ سمیت تمام بیرونی ممالک کی غلامی سے آزاد کرانے کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہوکر پاکستان کے جھنڈے کو آسمان کی بلندیوں تک پہنچادیں۔میرے ہاتھ میں پاکستان کا پرچم ہے اور اس پرچم کے سائے تلے ہم سب ایک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو سلامت رکھے اور ایم کیوایم کے پیغام

کو پورے ملک کے چپہ چپہ میں پھیلا دے۔انہوں نے جلسہ کے انتظامات میں حصہ لینے والے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے شاباش اور خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے جلسہ کے موقع پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات کرنے پر رینجرز کے افسران، اہلکاروں اور پولیس وانتظامیہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

خیبر پختونخوا کے حلقہ PK-87 کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ ق کے امیدوار کی کامیابی پر
الطاف حسین کی چوہدری شجاعت حسین کو مبارکباد

لندن۔۔۔29،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خیبر پختونخوا کے حلقہ PK-87 شانگلہ ون کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ ق کے امیدوار کی کامیابی پر مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ (ق) کے امیدوار محمد ارشاد خان کی کامیابی پر چوہدری شجاعت حسین سمیت مسلم لیگ (ق) کے تمام رہنماؤں اور نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی محمد ارشاد خان کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

30 جنوری کا قومی یکجہتی جلسہ ملک بھر کے عوام کیلئے غریبوں کے انقلاب کی نوید ہے اب ملک میں
غریبوں کے انقلاب کو آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، ڈاکٹر فاروق ستار
تمام قومیتیں قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں متحد ہیں، کرپٹ اور سودے باز لوگ پختونوں کی قیادت کی بات کرتے ہیں
لیکن آج تک پختونوں کو حقوق نہیں ملے، گلفراز خان خٹک دیگر مقررین کا جلسہ قومی یکجہتی سے خطاب

کراچی۔۔۔30،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جلسہ قومی یکجہتی اس فرق کو واضح کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ہے کہ کون امن ومحبت کو فروغ دے رہا ہے اور وہ کون سازشی عناصر ہیں جو نفرتوں اور بدامنی کا پرچار کررہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شام جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ''جلسہ قومی یکجہتی'' میں شریک تمام قومیتوں کے لاکھوں افراد سے خطاب کرتے ہوئے کیا جن میں خواتین بھی ہزاروں کی تعداد میں شامل تھی۔جلسہ عام سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان اور شعبہ جات کے ذمہ داران نے پنجابی، پختون، بلوچی، سرائیکی، کشمیری، سندھی اور دیگر زبانوں میں خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ یہ جلسہ پاکستان کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کا سب سے بڑا جلسہ ہے جس کی کامیابی پر آپ کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں، اگر لاکھوں لوگ جناح گراؤنڈ میں موجود ہیں تو خدا کی قسم میں میڈیا کو جو پورے پاکستان سے یہاں پر صحافی حضرات آئے ہیں اور اس کیمرے کی آنکھ سے کچھ چھپا نہیں ہے میں تمام پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کی مینجمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے یہاں اپنی بھر پور نمائندگی بھیجی تاکہ وہ بھی اور کیمرہ بھی اپنی آنکھوں سے جناح گراؤنڈ ہی نہیں بلکہ اس سے دس گناہ باہر جو لوگ موجود ہیں انہیں اپنے کیمرے کی آنکھوں میں محفوظ کرسکے۔انہوں نے کہا کہ یہ لاکھوں لوگوں کا اجتماع اس فرق کو واضح کرنے کیلئے ہے کہ کون امن ومحبت کا پرچار کررہا ہے اور کون نفرتوں اور بدامنی کا پرچار کررہا ہے اس فرق کو واضح کرنے کیلئے بھی یہ اجتماع منعقد کیا گیا ہے کہ کون لوگوں کے دلوں کو جوڑنا چاہتا ہے اور ایک پاکستانی قوم بنانا چاہتا ہے اور وہ کون ہیں جو پاکستانی قوم کو منتشر اور اس کے شیرازے کو بکھیرنا چاہتا ہے۔آج باچا خان، خوشحال خان خٹک، رحمان بابا، شاہ لطیف، سچل سرمست، بابا بھلے شاہ، وارث شاہ، غالب اور اقبال کے چاہنے والوں کا اور قائد تحریک الطاف حسین کے ماننے والوں اور پیروکاروں کا یہ جلسہ عام ہے۔آج کا یہ تاریخی اجتماع ملک بھر کے عوام کیلئے غریبوں کے انقلاب کی نوید ہے اب ملک میں غریبوں کے انقلاب کو آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، اب پاکستان کو خودمختار بننے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے اور پاکستان کو اکیسویں صدی میں جانے سے اب کوئی نہیں روک سکتا ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی بڑی جماعت ہے، آج قومی یکجہتی کے ذریعے متحدہ قومی موومنٹ کراچی ہی نہیں ملک بھر میں پیار ومحبت کو فروغ دے رہے ہیں اور اس کا عملی ثبوت اس جلسہ عام میں دیکھا جاسکتا ہے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین موروثی سیاست کے خلاف ہیں جس سے جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کو تکلیف ہورہی ہے اور وہ ایم کیوایم کو مظلوم قومیتوں سے دور رکھنے کی گھناؤنی سازشوں کے تانے بانے بن رہے ہیں۔جب الطاف بھائی نے ملک کو بچانے کی بات کی تو سب کو برا لگ گیا اور جناب الطاف حسین مظلوم قومیتوں کے اتحاد سے ملک کو بچائیں گے اور فرسودہ نظام کا خاتمہ کریں گے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ آج یہاں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں جمع ہوکر ایک دوسرے سے محبت اور پیار کا پیغام دیا ہے یہ پیغام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر میں جائے گا اور مظلوم قومیتوں نے اب متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرستی کے پرچم تلے متحد ہو کر انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے کہا کہ قومی یکجہتی کا جلسہ ثابت کررہا ہے کہ اب پاکستان میں انقلاب کا سفر شروع ہو چکا ہے، قائد تحریک الطاف حسین بھائی جیسا لیڈر مظلوموں کے ساتھ ہے جو ملک بھر کی غریب ومتوسط طبقے کی عوام کو متحد کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم تمام قومیتوں اوران کی ثقافتوں کا کھلے دل سے احترام کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ ان کو بنیادی حقوق میسر آئیں لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ 63 برس سے فرسودہ نظام کے پروردہ عناصر نے سازشوں کے ذریعے غریب عوام کو اپنا غلام بنا رکھا ہے اوران کے بنیادی حقوق غصب کررکھے ہیں۔ یہ سازشی عناصر دیکھ لیں کہ آج متحدہ قومی موومنٹ کے قومی یکجہتی جلسہ میں ملک کی ہر مظلوم قومیت اور مذہبی اقلیت موجود ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک نے کہا کہ تمام قومیتیں قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں متحد ہیں، کرپٹ اور سودے باز لوگ پختونوں کی قیادت کی بات کرتے ہیں لیکن آج تک پختونوں کو حقوق نہیں ملے، جولوگ دھمکیوں اور قتل وغارتگری کے ذریعے ایم کیوایم کے پختونوں کو ڈرانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں وہ جان لیں پختون باغیرت قوم ہے اوروہ ہمیشہ حق پرستی کے فکر وفلسفہ اورنظریہ کو اپناتی آئی ہے اوراس کا ہی پرچار کرتی ہے۔حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول نے کہا کہ جاگیردار ،وڈیرے،سرمایہ دار فرسودہ نظام کا خاتمہ نہیں چاہتے اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں اوراسکے خلاف منفی پروپیگنڈے کررہے ہیں۔آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا کہ کراچی میں تمام قوموں کو قائد تحریک الطاف حسین نے جمع کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ حق پرستی کے پرچم تلے متحد ہیں، ان سازشی عناصر کو سمجھ آجانی چاہئے کہ حق پرستی کا یہ قافلہ جو کراچی سے خیبر اور کشمیر تک پہنچ چکا ہے انشاء اللہ اب ملک بھر میں حق پرستی کا راج ہوگا۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عارف مسیح اور ہیر سوہو نے کہا کہ مظلوم اور حقوق سے محروم ہر قوم کا قائد ورہنما صرف اور صرف الطاف حسین ہے، جناب الطاف حسین نے انقلابی سوچ رکھ کر یہ ثابت کردیا ہے کہ ملک میں ایسا لیڈر بھی ہے جو ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کا جڑ سے خاتمہ چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ پیغام انقلاب ہے، وہ انقلاب جو تیونس اور مصر میں آچکا ہے یہ انقلاب پاکستان میں داخل ہو چکا ہے اوراس انقلاب کی قیادت الطاف حسین بھائی کررہے ہیں۔تمام قومیتوں کے لوگ کہہ رہے ہیں ہم الطاف حسین کے ساتھی ہیں اور ہم بھی کوئی فرق نہیں ہے۔انچارج متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی شکیل عباسی نے کہا کہ جولوگ یہ پروپیگنڈا کررہے تھے کہ متحدہ قومی موومنٹ صرف اردو بولنے والوں کی جماعت ہے آج ان سازشی عناصر کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کہ اس پنڈال میں آج ملک کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کا گلدستہ موجود ہے۔ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے انچارج معروف :آج بلاتفریق ملک کی تمام قومیتیں اور مذہبی اقلیتوں کے افراد یہاں جمع ہیں اور یہ جلسہ غریب عوام کے انقلاب کی خوشخبری ہے۔جوائنٹ انچارج کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی اسلم بلوچ نے کہا کہ آج تمام قومیتیں جمع ہیں اور یہ اتحاد مظلوموں کی منزل کو قریب لے آئے گا متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نادر دشتی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام کی طرح سرائیکی خطہ حقوق سے محروم ہے، سرائیکی عوام نے اب بھی ہوش کے ناخن نہیں لئے تو حقوق ملنا مشکل ہے، قائد تحریک الطاف حسین نے حق پرستی کے پلیٹ فارم پر سرائیکیوں کو بھی دعوت دی ہے اور یہ ان کا فرض ہے کہ وہ ایم کیوایم کے خلاف کسی پروپیگنڈا کا شکار نہ ہوں، مظلوموں، ہاریوں، کسانوں کو اٹھ جانا چاہئے کیونکہ اب انقلاب ملک کا مقدر بن چکا ہے۔گلگت زون کے انچارج ہدایت علی نے کہا کہ آج اس پرمسرت موقع پر میں قائد تحریک الطاف حسین کو مبارکباد دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ حق پرستی کے فکر وفلسفہ میں سچائی ہے اور یہ فکر وفلسفہ ملک میں فروغ پا چکا ہے، حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کی سچائی کی بدولت تحریک گلگت بلتستان میں پہنچی ہے اوروہاں کے عوام نے حق پرستی کا پرچم تھام لیا ہے۔انچارج بلتستان زون نثار خان بلتی نے کہا کہ میں بلتستان کی اس وادی سے آیا ہوں جو ملک کا آخری ڈسٹرکٹ کہلاتا ہے اور قائد تحریک کے نظریئے کی سچائی نے گلگت بلتستان کی بلندتری چوٹی پر ایم کیوایم کا پرچم لہرا رہا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حق پرستی کا فکر وفلسفہ اور نظریہ سچائی پر مبنی ہے، قائد تحریک الطاف حسین جس انقلاب کی بات کررہے ہیں وہ گلگت بلتستان کی وادیوں سے آئے گا۔

ایم کیوایم کے تحت جلسہ قومی یکجہتی میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد کی شرکت

قائدتحریک جناب الطاف حسین کا لندن سے ٹیلیفونک خطاب

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان میں مظلوموں کی سب سے بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار 30 جنوری کوعزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں مختلف قومیتوں،نسلی ولسانی،ثقافتی اور مذاہبی اکائیوں کا جلسہ قومی یکجہتی منعقدکیا گیاجس سے ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔جلسہ قومی یکجہتی میں پختون ، بلوچی ،سندھی ،پنجابی ،سرائیکی ،ہزارے وال ،کشمیری ،گلگتی ،بلتی ،بنگالیوں کے علاوہ مختلف مذاہب کے ماننے والے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی اور قائدتحریک الطاف حسین پربھرپوراعتماداورایم کیوایم سے اپنی وابستگی کاثبوت پیش کیا۔جلسہ قومی یکجہتی سے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے سلسلے میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور جناح گراؤنڈعزیزآباداورقرب وجوار کے علاقوں کورنگ برنگی جھالروں ،برقی قمقموں ،پاکستانی اورایم کیوایم کے ہزاروں پرچموں اور بینرزآویزاں کر کے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیاتھاجبکہ ایم کیوایم کے سیکٹرز اور یونٹوں کی جانب سے جلسہ گاہ کے شرکاءکوویلکم کرنے کیلئے شہربھرمیں اہم شاہراہوں ،چوراہوں پردرجنوں مقامات پراستقبالیہ کیمپ لگائے گئے ،جلسہ قومی یکجہتی کے انعقادکے سلسلے میں سیکورٹی کے زبردست انتظامات کیے گئے تھے اس سلسلے میں عائشہ منزل ،مکاچوک ،مدنی مسجد چوک ،وہاج چورنگی سمیت جناح گراؤنڈآنے والے تمام راستے پرواک تھیروگیٹس لگائے گئے تھے جہاں موجودایم کیوایم کے کارکنان شرکاءکواسکین کر کے پنڈال میں بھیج رہے تھے۔جلسہ قومی یکجہتی کے سلسلے میں جناح گراؤنڈعزیزآبادکوپنڈال کادرجہ دیا گیاتھااور جناح گراؤنڈ کے بائیں جانب 20X50 فٹ کابڑافرشی اسٹیج بنایا گیا تھااسٹیج کے عقب میں بڑی اورخوبصورت اسکرین لگائی لگائی تھیں جس کے درمیاں میں عوام کے ہاتھوں اورقائدتحریک الطاف حسین کی تصویرنمایاں تھیں ۔اسٹیج کے سامنے کی جانب شرکاءکیلئے فرشی نشستوں کااہتمام کیا گیا تھاجبکہ اسٹیج کے دائیں جانب مختلف ممالک کے سفارتکاراورمعززین شہرکیلئے انکوژر بنایا گیا تھاجبکہ بائیں صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی ۔ پنڈال میں موجودلاکھوں شرکاء جن میں پختون ،بلوچی ،سندھی ،پنجابی ،سرائیکی ،ہزارے وال ،کشمیری ،گلگتی ،بلتی ،بنگالی اور مذاہبی اقلیتوں ہندو،کرسچن ،سکھ شامل تھے جواپنے علاقوں کے ثقافت کے اعتبار سے لباس ذیب تن کیے ہوئے تھےاورانھوں نے ہاتھوں میں قائدتحریک الطاف حسین کی تصاویراورایم کیوایم کے پرچم تھامے ہوئے تھے۔جلسہ کاآغازٹھیک تین بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا،علماء کمیٹی کے رکن ناصریامین نے قرآن پاک کی آیت کی تلاوت کی وراس کاترجمہ پیش کیا۔جلسے کے شرکاءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی کنورخالدیونس،محترمہ نسرین جلیل ،افتخاراکبررندھاوا،اشفاق منگی ،گلفرازخان خٹک اور یوسف شاہوانی کے علاوہ کراچی مضافاتی کمیٹی ،متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی ،کشمیرکمیٹی کے مقررین نے مختلف زبانوں خطاب کیا۔ٹھیک پانچ بجکر10 منٹ پراسٹیج سے ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پرآمدکااعلان ہوااس موقع پرایم کیوایم کامشہورترانہ ’’ساتھی مظلوموں کاساتھی ہے......الطاف حسین‘‘ بجایا گیا،پنڈال میں موجودلاکھوں شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کاپرتپاک استقبال کیااورفلک شگاف آوازمیں نعرے الطاف...... جئے الطاف ،دیوانے کس کے......قائدکے ،پنجابی کس کے......قائدکے،بلوچی کس کے......قائدکے،سندھی کس کے......قائدکے پختون کس کے......قائدکے،کشمیری کس کے......قائدکے کے کےنعرے لگائے جس کاسلسلہ کافی دیرتک جاری رہا۔اس موقع پرعزیزآبادکی فضاءایم کیوایم کےنعروں سے گونج اٹھی ۔اس موقع پراسٹیج پرمختلف قومیتوں کے بچوں کی جانب سے ٹیبلوپیش کیا گیا۔جناب الطاف حسین نے تمام قومیتوں ومذاہبی اکائیوں کے عوام کوجلسہ گاہ میں خوش آمدید کہااورایک دوتین کہہ کرایک منٹ کی مکمل خاموشی کرائی ۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کاآغاز میں قرآنی آیت پڑھی اوراس کاترجمہ کیا۔جناب الطاف حسین نے سندھی ،بلوچی ،پشتواور پنجابی زبان میں خطاب کیااورکہا کہ ہماراخونی انقلاب لانے ارادہ نہیں ،ہم ووٹ کے ذریعے انقلاب لاناچاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین کاخطاب بغیرکسی وقفے کے ساڑھے چھ بجے تک جاری رہا۔

☆☆☆☆☆

قومی یکجہتی جلسہ عام کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ اوراطراف کی عمارتوں پر بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے

بینرز سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، کشمیری، بنگالی، سرائیکی اور براہوی زبان میں تھے جن پر خیر مقدمی کلمات اورانقلابی اشعار تھے

بینروں پر جناب الطاف حسین کی پنجابی پگڑ، سندھی ٹوپی، بلوچی دستار اور پختون پچکا پہنے ہوئے خوبصورت تصاویر بھی بنائی گئیں تھیں

کراچی ۔۔۔30، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیرِاہتمام اتوار کو ہونیوالے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات، سیکٹرز اور یونٹوں کی جانب سے جناح گراؤنڈ اوراس کے اطراف میں بہت بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے۔ یہ بینرز اردو کے علاوہ سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، کشمیری بنگالی، سرائیکی اور براہوی زبان میں تحریر تھے جن پر جلسہ عام کے شرکاء کیلئے خیر مقدمی کلمات کے علاوہ انقلابی اشعار جلی حروف میں تحریر تھے۔ ان میں بعض بینروں پر مختلف زبانوں میں انقلابی اشعار کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پنجابی پگڑ، سندھی ٹوپی، بلوچی دستار اور پختون پچکا پہنے ہوئے خوبصورت تصاویر بھی بنائی گئیں تھیں جن میں جناب الطاف حسین کی قومی یکجہتی کیلئے کوششوں اور ملک تمام ثقافتوں سے پیار ومحبت کی جھلک واضح طور پر دکھائی دی۔ بینروں پر ''مونږ دَ الطاف حسین رورداخطاب آوریدالوراغلی ٹولورونو میلمنو تہ ھرکلے وایو'' ''الطاف دیاں بہناں این جیڑا ہر صوبے دا گہنا ہیں'' ''ہم بہنیں ہیں الطاف کی جو بات کرے انصاف کی'' ''اے کی رولا پے گیا الطاف بازی لے گیا'' ''بوا وارمرین جۓ الطاف جۓ الطاف اسیں توار خلین'' لنا ایلم نما ایلم، الطاف ایلم الطاف ایلم'' ''تجھو بھا منجھو بھا الطاف بھا'' ''من وتی برات الطاف بھائی ءسراو پاء کناں'' اور قومیتوں کے یہ اشعار تحریر تھے۔

جلسہ قومی یکجہتی میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے الطاف حسین پر اپنے بے مثال اعتماد کا اظہار کردیا

سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، سرائیکی، بنگالی، برمی، گلگتی اور مذہبی اقلیتوں کے عوام کا والہانہ رقص، پرجوش نعرے بازی

شرکاء پنجابی پگڑ، سندھی ٹوپی اجرک، بلوچی دستار، پختون پچکا پہن کر روایتی ثقافتی لباس میں شریک ہوئے

پاکستان کے سب سے طویل القامت شخص نصیر سومرو نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی

مقررین نے ملک کی تمام قومیتوں کی زبانوں میں خطاب کیا

جلسہ قومی یکجہتی کی جھلکیاں

کراچی ۔۔۔30، جنوری 2011ء

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ''جلسہ قومی یکجہتی'' میں ملک کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے قائد تحریک جناب الطاف حسین پر اپنے بے مثال اتحاد کا مظاہرہ کردیا۔

☆ جلسہ گاہ میں شہر کے مختلف علاقوں سے لوگوں کی ریلیوں اور ٹولیوں کی شکل میں آمد کا سلسلہ صبح 11 بجے سے ہی شروع ہوگیا تھا۔

☆ جلسہ قومی یکجہتی میں مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کی شرکت کے باعث جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ''قومی یکجہتی'' کا شاندار اور عظیم الشان مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔

☆ پنڈال میں سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، سرائیکی، کشمیری، بنگالی، برمی، گلگتی اور مذہبی اقلیتوں کے عوام مختلف زبانوں میں ایم کیوایم کے ترانوں اور نغموں کی ریکارڈنگ پر والہانہ رقص کررہے تھے اوراپنی مادری زبانوں میں نعرہ الطاف، جۓ الطاف اور دیگر فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔

☆ جلسہ قومی یکجہتی میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بھی ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم کے رنگ کی چوڑیاں پہن رکھی تھیں اور لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔

☆ جلسہ عام کے مرد شرکاء پنجابی پگڑ، سندھی ٹوپی اجرک، بلوچی دستار اور پختون پچکے پہن کر اپنے روایتی ثقافتی لباس میں آئے تھے جس کے باعث جناح گراؤنڈ میں تمام قومیتوں کے درمیان پیار، محبت اور اتحاد کے علاوہ ثقافتی مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔

☆ جلسہ عام میں پاکستان کے سب سے طویل القامت شخص نصیر سومرو نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی وہ شکار پور سے جلسہ عام میں آئے تھے۔

☆ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین افتخار اکبر رندھاوا، اشفاق منگی، یوسف شاہوانی اور گلفراز خان خٹک نے اپنی اپنی ثقافتوں کے مطابق لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔

☆ جناح گراؤنڈ عزیز آباد، ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور اطراف کی عمارتوں اور گلیوں کو برقی قمقموں، جھالروں، ایم کیوایم کے پرچموں، خیر مقدمی بینروں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر سے سجایا گیا تھا۔

☆ ایم کیوایم لیبر ڈویژن کی جانب سے جناح گراؤنڈ عزیز آباد کے اطراف میں پاکستانی پرچم کے چاند اور پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصویر بنائی گئی تھی جو جلسہ گاہ میں تمام تصاویر سے منفرد دکھائی دی۔

☆ پنڈال میں سامنے کی جانب ایک بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے سامنے کے حصے پر تمام قومیتوں کے افراد کو اپنے اپنے ثقافتی رنگ میں رقص کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے اوپر 50X20 فٹ کی بڑی اسکرین لگائی گئی تھی۔

☆ اسکرین کے درمیان میں ملک کی تمام قومیتوں کے ہاتھوں کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے دکھایا گیا تھا اور اطراف میں امن کی فاختائیں فضا میں اڑتی ہوئی دکھائی گئیں تھی۔ اسکرین کے بائیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہاتھ بلند کئے ہوئے خوبصورت تصویر بنائی گئی تھیں جبکہ اسکرین کے نیچے کی مظلوم عوام کے ایک بڑے جلسہ کی منظر کشی کی گئی تھی جس میں انہوں نے ایم کیوایم اور قومی پرچم اٹھا رکھے تھے۔ اسکرین کے اوپری جانب ''جلسہ قومی یکجہتی'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

☆ پنڈال اور اس کے اطراف میں سینکڑوں لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے تھے جبکہ ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے دو طبی کیمپ بھی لگائے گئے تھے جہاں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل اسٹاف اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار بھی موجود تھے۔

☆ ٹریفک کے انتظامات حسب روایات اے پی ایم ایس او کے کارکنان نے سنبھال رکھے تھے جس کے باعث ٹریفک کی روانی برقرار رہی۔

☆ پنڈال میں صحافیوں کیلئے ایک بڑا انکلوژر بنایا گیا تھا جہاں ملکی و بین الاقوامی میڈیا کے نمائندگان موجود تھے۔

☆ جلسہ عام کے انتظامات کیلئے ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کی ذمہ داریاں متعین کی گئی جنھوں نے سیکورٹی، اسٹیج، جناح گراؤنڈ کے اطراف اپنی خدمات انجام دیں انہوں نے اپنی اپنی ڈیوٹیوں کی مناسب سے کیپ اور بیجز لگا رکھے تھے۔

☆ اسٹیج کے دونوں جانب تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے ثقافتی لباسوں میں کھڑے رہے اور خطاب کیلئے آنے والے مقررین کا خیر مقدم کرتے رہے۔

☆ جلسہ عام کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز سہ پہر 3 بجکر 20 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔

☆ جلسہ عام سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین اشفاق منگی، افتخار اکبر رندھاوا، یوسف شاہوانی، گلفراز خان خٹک، حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول، آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر محمد طاہر کھوکھر، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی ہیر سوہو، عارف مسیح، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج شکیل عباسی، ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے انچارج معروف، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نادر دشتی، گلگت زون کے انچارج ہدایت علی اور بلتستان زون کے انچارج نثار خان بلتی نے بھی خطاب کیا۔

☆ جلسہ عام کے مقررین نے پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو، سرائیکی، کشمیری، سرائیکی اور دیگر زبانوں میں خطاب کیا۔

☆ مقررین کے خطاب کے دوران ہی جناح گراؤنڈ عزیز آباد مختلف قومیتوں کے افراد سے مکمل طور پر بھر چکا تھا اور گراؤنڈ میں تل دھرنے کی جگہ تک باقی نہیں بچی جس کے باعث لوگوں کا ایک بہت ہی بڑا اجم غفیر مکا چوک، عائشہ منزل، وہاج چورنگی اور حسین آباد کے اطراف کی سڑکوں پر ہی موجود رہا۔

☆ جلسہ عام کے شرکاء پنجابی، پختون، سندھی، بلوچی، سرائیکی، کشمیری، بنگالی، برمی اور دیگر زبانوں میں ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔

☆ ٹھیک 5 بجکر 10 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور وہ جناب الطاف حسین کے استقبال کیلئے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے۔

☆ اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''ساتھی'' اور نیا نغمہ ''ہم سب پاکستانی ہیں اور سارا پاکستان ہے ہمارا'' بجایا گیا جس کا شرکاء نے تالیوں کی گونج میں بھرپور ساتھ دیا۔ بعد ازاں انہوں نے مختلف قومیتوں میں نعرہ الطاف جیئے الطاف، ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف الطاف اور دیگر فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔

☆ جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران اندھیرا چھاتے ہی جناح گراؤنڈ اور اس کے اطراف کا علاقہ جگمگا اٹھا اس موقع پر تمام علاقہ بعقہ نور بنا ہوا تھا۔

☆ جلسہ عام سے جناب الطاف حسین نے خطاب کے دوران مختلف قومیتوں کے افراد کو ان ہی کی زبانوں میں مخاطب کر کے سلام کیا۔

☆ جلسہ عام سے جناب الطاف حسین نے پونے دو گھنٹے تک خطاب کیا۔

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری اتوار کے روز ہونیوالے جلسہ عام میں سندھی ، بلوچی ، پنجابی ، پختون ، مغل ہزارہ، گلگتی ، بلتی ،سرائیکی ، ہزاروال، بنگالی ،میمن اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنی اپنی ثقافتوں کے تحت جلسہ گاہ میں مختلف زبانوں کی دھنوں پر ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں پر جوش انداز میں والہانہ رقص

کراچی:۔۔۔۔30،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری اتوار کے روز ہونیوالے جلسہ عام میں سندھی ، بلوچی ، پنجابی ، پختون ، مغل ہزارہ، گلگتی ، بلتی ،سرائیکی ، ہزاروال ، بنگالی ،میمن اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنی اپنی ثقافتوں کے تحت جلسہ گاہ میں مختلف زبانوں کی دھنوں پر ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں پر جوش انداز میں والہانہ رقص کیا۔اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں سے آنیوالے ایم کیوایم کے کارکنان ریلیوں کی شکل میں عام میں آتے رہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے اختتام تک اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔اس موقع پر جلسہ گاہ میں موجود ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ذمہ داران وکارکنان انکا خیر مقدم کیا۔

قومی یکجہتی جلسہ عام کے سلسلے میں ملک بھر سے آئے ہوئے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے رپورٹر، کیمرہ مین،فوٹو گرافرصحافی حضرات کے لئے جلسہ کی کوریج کو یقینی بنانے کیلئے فیکس ،ای میل، ٹیلی فون،انٹرنیٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں تھیں

کراچی:۔۔۔۔30،جنوری 2011ء

قومی یکجہتی جلسہ عام کے سلسلے میں ملک بھر سے آئے ہوئے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے رپورٹر، کیمرہ مین،فوٹو گرافرصحافی حضرات کے لئے جلسہ کی کوریج کو یقینی بنانے کیلئے فیکس ،ای میل، ٹیلی فون،انٹرنیٹ کی سہولیات فراہم کی گئیں تھیں جن کے ذریعے صحافیوں نے بناکسی تعطل کے لحہ بہ لحہ براہ راست کوریج کو یقینی بنایا۔

جلسہ قومی یکجہتی رخدمت خلق فاؤنڈیشن اور میڈیکل ایڈ کمیٹی کا طبّی کیمپ

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی کے سلسلے میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیوایم کے ذیلی شعبے میڈیکل کمیٹی کی جانب سے جناح گراؤنڈ کے پنڈال میں طبّی امدادی کیمپ لگایا گیا۔ کے کے ایف اور میڈیکل ایڈ کمیٹی کے طبّی امدادی کیمپ پر میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل جلسے کے اختتام تک موجود رہے جبکہ طبّی کیمپ میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جدید طبّی آلات کے علاوہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس گاڑیاں بھی موجود تھی۔

جلسہ قومی یکجہتی ربچوں کی جانب سے ٹیبلو پیش کیا گیا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی میں جناب الطاف حسین کے خطاب سے قبل پنجابی ، بلوچی ،سندھی ،پشتو روایتی لباس پہننے ہوئے بچوں نے اسٹیج شاندار ٹیبلو پیش کیا۔معروف گلوکار وفنکار امجد رانا کے ہمراہ اسٹیج پر موجود بچوں نے مختلف قومیتوں پنجابی ، بلوچی ،سندھی ،پشتو اور کشمیری لباس زیب تن کر کے ثقافتی انداز میں ''ہم سب پاکستانی ہے......سارا پاکستان ہمارا ہے'' نغمے کی دھن پر ٹیبلو پیش کیا۔ٹیبلو پیش کرنے والے بچوں نے ہاتھوں میں پاکستان، آزاد کشمیر اور ایم کیوایم پر چم اٹھا رکھے تھے ۔خوبصورت ٹیبلو پیش کرنے پر پنڈال میں موجود لاکھوں شرکاء نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور تالیاں بجا کر شاباش دی۔

جلسہ قومی یکجہتی/لاکھوں عوام کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت جناح گراؤنڈعزیزآباد جلسہ قومی یکجہتی میں مختلف قومیتوں اور مذاہبی اکائیوں کے لاکھوں عوام کی شرکت کے باعث جناح گراؤنڈعزیز آباد کا وسیع پنڈال چھوٹا پڑھ گیا اور پنڈال میں موجود عوام کی تعداد سے دس گناہ زیادہ عوام نے عزیز آباد کے گردونواح کے علاقوں میں کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا۔اس موقع پرمکا چوک سے مدنی مسجد چورنگی اوروہاج چورنگی سے اور عائشہ منزل تک عوام کا ٹھاٹے مارتا سمندر تھا جس میں پختون،بلوچی ،سندھی ، پنجابی ، سرائیکی ،ہزارے وال،کشمیری،گلگتی ،بلتی ،بنگالیوں کے علاوہ مختلف مذاہب کے ماننے والے اقلیتی سے تعلق رکھنے والے بزرگ ،نوجوان،بچوں،ماؤں بہنیں شامل تھیں جن میں اردو بولنے عوام شامل نہیں تھے۔

جلسہ قومی یکجہتی/ملکی وبین الاقوامی صحافیوں،کالم نویسوں،تجزیہ نگاروں،اینکر پرسن کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی کی کوریج کے سلسلے میں ملک بھر کے شہروں کے صحافیوں،کالم نویسوں،تجزیہ نگار،ٹی وی اینکر پرسن کے علاوہ بین الاقوامی میڈیا کے نمائندوں نے خصوصی شرکت کی اور جلسہ کی کارروائی کا بغور جائزہ لیا جبکہ جلسہ قومی یکجہتی کی براہ راست کوریج کیلئے ملک کے مختلف نجی ٹی وی چینلز کی جانب سے زبردست انتظامات کیے گئے تھے اوران کی جانب سے DSNG وین جناح گراؤنڈ میں موجود تھے جو جلسہ کی براہ راست کوریج کررہی تھیں۔میڈیا کے ملکی وبین الاقوامی نمائندوں رائٹرز،بی بی سی کے علاوہ کشمیر،گلگت بلتستان،لاہور،اسلام آباد،مظفرآباد،کوئٹہ،پشاوراوراندرون سندھ کے 300 سے زائد صحافیوں نے شریک ہوئے ۔ایم کیوایم کی جانب سے جناح گراؤنڈ میں جلسہ گاہ میں صحافیوں کی نشستوں کیلئے خصوصی انکلوژر بنایا گیا تھا جہاں الیکٹرونکس وپرنٹ میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کے علاوہ ملک بھر سے آئے ہوئے صحافی،کالم نویس اوراینکر پرسن نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور منتخب حق پرست نمائندوں کے ہمراہ اسٹیج پر جا کر جلسہ کی کارروائی کا بغور جائزہ لے رہے تھے۔

جلسہ قومی یکجہتی/الطاف حسین کی جانب سے ایک منٹ کی خاموشی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی میں اپنے خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے ایک بار پھرایک منٹ کی خاموشی اختیار کرواکر سازشی عناصر کی نیندیں حرام کردی۔جلسہ قومی یکجہتی میں اپنے خطاب کے آغاز سے قبل جناب الطاف حسین نے پنڈال اور پنڈال کے باہر موجود لاکھوں عوام جن میں اردو بولنے والے شامل نہیں تھے کہا کہ میں تین تک گنتی گنوں گا اور آپ ایک منٹ کی مکمل خاموشی اختیار کرلیں جس کے بعد جناب الطاف حسین نے ایک دوتین کہا اور پورے پنڈال اور پنڈال کے گردونواں دوردورتک موجود لاکھوں عوام کی جانب سے مکمل خاموشی چھاگئی اورایسا محسوس ہوا جیسے یہاں کوئی انسان تو کیا پرندہ بھی موجود نہیں۔شرکاء کی جانب سے خاموشی اختیار کرنے پر جناب الطاف حسین جلسے کے شرکاء کوزبردست شاباش دی اور کہا کہ ثابت ہوگیا کہ آج کا جلسہ الطاف حسین اور ایم کیوایم کے چاہنے والوں کا جلسہ ہے۔

جلسہ قومی یکجہتی/سفارتکاروں کی خصوصی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی میں سفارتکاروں نے بھی خصوصی شرکت کی اور جلسہ کی کارروائی کا جائزہ لیا۔جناح گراؤنڈ کے جلسہ قومی یکجہتی میں شریک سفارت کاروں کیلئے خصوصی انکوژر بنایا گیا جہاں بیٹھے مختلف ممالک کے سفارتکاروں نے قائدتحریک الطاف حسین کا خطاب اور جلسہ کی کاروائی سنی۔

جلسہ قومی یکجہتی/مختلف قومیتوں کے عوام کی ریلیوں کی شکل میں شرکت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ قومی یکجہتی میں شریک مختلف قومیتوں، نسلی ولسانی، ثقافتی اکائیوں اور مذاہبی اقلیتی عوام نے زبردست جوش وخروش اور گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔جلسہ گاہ میں مختلف قومیتوں اور مذاہبی اکائیوں کے عوام چھوٹی بڑی ریلیوں کی شکل میں جمع ہوتے رہے ۔جلسہ گاہ میں موجود پختون، کشمیری، بلوچی، گلگتی، بلتی اور دیگر قومیتوں کے افراد پنڈال اور پنڈال کے باہر اپنے ہمراہ لائے گئے ڈھول تاشے کی دھنوں پر والہانہ رقص کرکے اپنے جذبات اور خوشی کا برملا اظہار کرتے رہے۔

جلسہ قومی یکجہتی/شرکاء کا ہاتھ اٹھا کر الطاف حسین سے عہد

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں جلسہ قومی یکجہتی کے لاکھوں شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ہاتھ اٹھا کر عہد کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ وہ آج کے بعد کسی غلط اور گمراہ کن پروپیگنڈے میں نہیں آئیں گے انہوں نے یہ عہد ایک بارنہیں دو کیا۔اس موقع پر شرکاء کی جانب سے یکجہتی اور قائد تحریک الطاف حسین پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

جلسہ قومی یکجہتی/الطاف حسین کا میڈیا کے نمائندوں کو خراج تحسین

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جلسہ قومی یکجہتی کی براہ راست نشر کرنے پر تمام چینلز کے مالکان اور ٹیکنیشن سے اظہار تشکر کیا ہے وہ اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد منعقدہ جلسہ قومی یکجہتی کے شرکاء سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے الیکٹرونکس و پرنٹ میڈیا کے کیمرہ مینوں اور فوٹو گرافروں سے بھی جلسہ کی کوریج پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے اورانہیں خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ایم کیو ایم صحافیوں کو ویج بورڈ ایواڈ دلائے گی اور جوصحافی عارضی بنیادوں پر کام کررہے ہیں انہیں بھی مستقل کرائیگی۔

ملک میں انقلاب آیا تو صحافیوں کے ویج بورڈ ایوارڈ پر عمل کرایا جائے گا، جو صحافی عارضی ملازم ہیں ان کی ملازمتوں کو مستقل کرایا جائے گا، اخبارات آزاد ہوں گے۔ الطاف حسین

جلسہ قومی یکجہتی کی شاندار کوریج پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے مالکان، ایڈیٹرز، ڈائریکٹر نیوز، بیوروچیفس، انجینئروں، ٹیکنیشنز اور ایک ایک صحافی سے الطاف حسین کا اظہار تشکر

کراچی۔۔۔30،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جلسہ قومی یکجہتی کی شاندار کوریج پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے وابستہ ایک ایک فرد کو زبردست سلام تحسین پیش کیا اور ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ جن ٹی وی چینلز نے جلسہ قومی یکجہتی کی کارروائی براہ راست نشر کی، جنہوں نے جلسہ کی کوریج کی ان تمام ٹی وی چینلز کے مالکان، ایڈیٹرز، ڈائریکٹر نیوز، بیوروچیفس، نمائندوں، کیمرہ مینوں، ٹی وی چینلز کی لائیو کوریج کرنے والی وین میں فرائض انجام دینے والے انجینئروں، ٹیکنیشنز، ڈیسک پر فرائض انجام دینے والے تمام صحافی بھائیوں، اخبارات کے نمائندوں اور فوٹو گرافروں کا میں دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ ملک میں انقلاب آیا تو صحافیوں کے ویج بورڈ ایوارڈ پر عمل کرایا جائے گا، جو صحافی عارضی ملازم ہیں ان کی ملازمتوں کو مستقل کرایا جائے گا، اخبارات آزاد ہوں گے اور ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کرکے دکھائیں گے اور ملک کو خیرات اور بھیک سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نجات دلائیں گے۔

جلسہءقومی یکجہتی کے موقع پرسیکورٹی کے انتظامات کرنے والے رینجرز کے افسران،سپاہیوں اور پولیس وانتظامیہ کے تمام افسران واہلکاروں کوالطاف حسین کاخصوصی سلام تحسین

کراچی۔۔۔30،جنوری2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی میں جلسہءقومی یکجہتی کے موقع پر سیکوریٹی کے انتظامات کرنے والے رینجرز کے افسران،سپاہیوں اور پولیس وانتظامیہ کے تمام افسران واہلکاروں کوخصوصی سلام تحسین پیش کیا ہے۔جلسہ سے اپنے ٹیلیفونک خطاب انہوں نے کہا کہ رینجرز اور پولیس کے افسران واہلکاروں سے کہا کہ جس طرح آپ نے آج اس جلسہ کے موقع پر ہمارا ساتھ دیا ہے اسی طرح جب ہم انقلاب کیلئے سڑکوں پر نکلیں تو اس وقت بھی ہمارا ساتھ دینا۔

☆☆☆☆☆